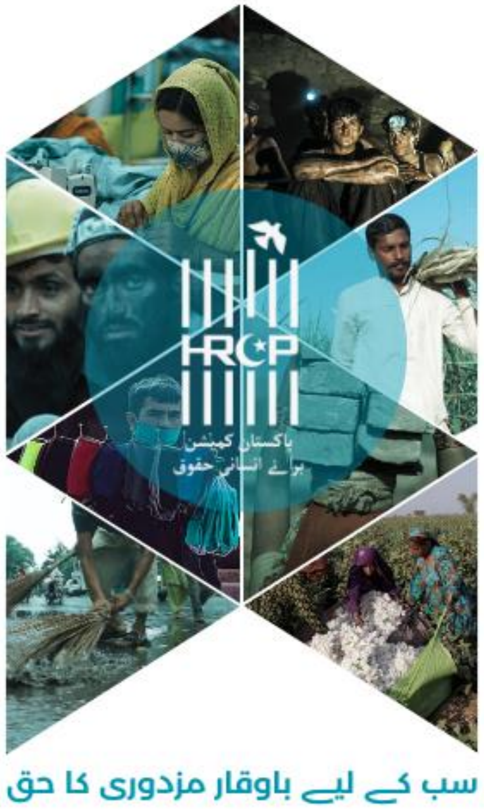

قومی محنت کش کانفرنس

سب کے لیے باعزت مزدوری کا حق

اتوار 25 جون 2023

کراچی

مطالبات کا منشور

ہم، تمام افراد کے لیے باعزت کام اور روزگار کے حق پر پاکستان کمیشن برائے انسانی حقوق کی قومی کانفرنس، کے شرکاء یقین رکھتے ہیں کہ:

1. ہر قسم کی محنت کو باعزّت کام کی نگاہ سے دیکھا جانا چاہیے اور کسی بھی کام کو حقیر نہیں سمجھنا چاہئے۔
2. ماجی بہبود اور تحفظ کو عالمگیر شہریت کی بنیاد پرایک لازمی حق سمجھا جانا چاہیے نہ کہ محنت کش کی اہلیت یا کام کی بنیاد پر ملنے والی کوئی خاص رعایت۔
3. کم از کم اُجرت کی بجائے تمام محنت کشوں کو اِتنی اجرت ضرور ملنی چاہیے جس سے وہ معقول اور باوقار زندگی بسر کر سکیں۔
4. شعبہ محنت میں تعلقات اور اجتماعی سودا بازی کا حق مذہب، ذات، صنف اور لسانیت جیسی رکاوٹوں سے آزاد ہونا چاہیے۔

ہم پاکستان بھر کے محنت کشوں کی بنیادی ضروریات پورا کرنے کے لیے درج ذیل اہم مطالبات پیش کرتے ہیں:

1. وفاقی حکومت یکطرفہ طور پر اُجرتیں طے کرنے کی روایت ترک کرے۔ اس کے بجائے، ویج بورڈز کو بااختیار بنا کر اُنہیں یہ اختیار دیں کہ وہ اب کم از کم اجرت طے کرنے کے مرحلے سے آگے بڑھ کر کم از کم بنیادی ضروریات پورا کرنے والی اجرت طے کر سکیں۔
2. صحت کی دیکھ بھال، صفائی، تعلیم اور استعداد سازی کے لیے چلائی جانے والی فلاحی اسکیمیں تمام پس ماندہ محنت کش طبقوں اور اُن کے خاندانوں، خاص طور پر ماہی گیروں، کان کُنوں، صفائی ستھرائی کرنے والے مزدوروں، بے زمین کسانوں اور چھوٹے کسانوں، گھریلو ملازمین، اپنے گھر میں رہ کر کام کرنے والے مزدوروں، اور آزاد پیشہ ور محنت کشوں تک پہنچائیں۔
3. صوبائی سطح پر سہ فریقی کانفرنسوں کی روایت بحال کریں اور نچلی سطح کی سماجی تحریکوں سے ربط پیدا کریں۔
4. عوام کی مدد اور ماہرین کی رہنمائی سے مہارتوں اور تکنیکی تعلیم کے پروگراموں پر نظر ثانی کریں اور غیر رسمی شاگردی (apprenticeship) کے نیٹ ورکس کو مرکزی دھارے میں لائیں۔
5. سوشل سکیورٹی اورپنشن سمیت محنت کشوں کی دیگر سہولیات کا دائرہ بڑھا کر ایسے محنت کشوں کو بھی اُن میں شامل کریں جو قدرتی آفات اور تنازعات کی وجہ سے روزگار سے محروم ہو سکتے ہیں۔
6. محنت کشوں کے معاہدے کی حیثیت سے قطع نظر تمام محنت کشوں کو ہیلتھ انشورنس، سوشل سیکیورٹی اور ای او بی ائی کے فوائد فراہم کریں۔
7. کم ازکم پنشن 25 ہزار روپے مقرر کی جائے۔
8. ٹاؤن پلاننگ اور ساحلی ترقیاتی پروگراموں پر کام کرتے وقت مقامی ماہی گیروں کے کام اور قدر وقیمت کا خیال رکھیں۔
9. دیہی ترقی، غربت میں کمی اور مزدوروں کے حقوق کے تحفظ جیسے اقدامات پر عوامی پالیسی کے مباحث میں زرعی مزدوروں کی رائے کو اہمیت دیں۔
10. شعبہ زراعت، صنعت اور سروسز کے محنت کشوں کو مقامی، صوبائی اور وفاقی حکومتوں میں متناسب نمائندگی دی جائے۔
11. زرعی مزدوروں کو ملازمت اور روزگار کی شرائط کے بارے میں بین الاقوامی معیارات سے متعلق موجودہ قوانین کے دائرے میں لائیں۔
12. پس ماندہ محنت کشوں کے تحفظ کے لیے قانون سازی کریں اور ادارہ جاتی انتظامات کریں، خواتین کے خلاف امتیازی سلوک، بچوں کی مشقت اور جبری مزدوری ختم کریں، اور پیشہ ورانہ حادثات اور بیماریوں سے بچاؤ اور تحفظ یقینی بنائیں۔

13. خواتین زرعی مزدوروں کے حقوق جیسے کہ اُن کی وراثت اور ملکیت کے حق اور آمدنی و اثاثوں کی منصفانہ ملکیت کے حق کی حفاظت کریں۔

14. شکایات کے اندراج کے ایسے مؤثر طریقے وضع کریں کہ محنت کش حفاظتی انتظامات اور حقوق کی خلاف ورزیوں کے خلاف بلا خوف و خطر شکایات درج کروا سکیں، اور محنت کشوں کی شکایات کی غیر جانبدارانہ اور مؤثر تحقیقات کریں۔

15. جائے روزگار پر صورت حال کا جائزہ لینے کے لیے معائنوں کی تعدد میں اضافہ کریں، انسپکٹروں کی تربیت کے لیے وسائل مختص کریں اور خلاف ورزی کرنے والوں کو عدالتوں میں جوابدہ ٹھہرائیں۔

16. کان کُنی اور صفائی کے کام، خاص طور پر گٹروں کی صفائی سمیت خطرناک پیشوں میں مزدوروں کے لیے حفاظتی ذاتی سازو سامان اور حفاظتی تربیت کی فراہمی سے متعلق ضوابط لاگو کریں۔

17. کانوں میں بچوں سے مشقت کروانے والے مالکان اور ٹھیکیداروں کو سزا دیں۔

18. غیر رسمی مزدوروں کی تربیت، تعلیم اور قانونی امداد کے ذریعے فیکٹریوں میں باضابطہ روزگار کے مواقع کو فروغ دیں۔

19. لیبر قوانین اور ضابطوں کی اُردو اور علاقائی زبانوں میں وسیع پیمانے پر دستیابی یقینی بنائیں۔ اس مقصد کے لیے تربیتی ورکشاپس اور سیمینارز منعقد کروائیں تاکہ آجروں اور ملازمین دونوں میں مزدوروں کے حقوق کے بارے میں شعور بڑھایا جا سکے۔

20. لیبر سرویز اور مردم شماری کے اعداد و شمار کی دستاویز سازی کی جائے تاکہ اس سے پالیسی سازی میں مدد مل سکے۔

21. آجر اگر محنت کشوں کو ٹریڈ یونینز بنانے کا حق استعمال کرنے سے روکیں تو اُن کے خلاف مقدمات درج کریں۔

22. میٹھے پانی کی جھیلوں پر تجاوزات اور صنعتوں اور میونسپل کے فضلے کو آبی ذخائر میں پھینکنے سے روکنے کے لیے ماحولیاتی ضوابط کا اطلاق کریں۔

23. ماہی گیروں کے ذریعہ معاش کے حق کے تحفظ کے لیے غیر قانونی جالوں اور ٹرالنگ پر پابندی نافذ کریں۔

24. کان کنوں کی سلامتی اور صحت سے متعلق آئی ایل او کے کنونشن 176 اورکام جگہ پر ہراسانی سے متعلق آئی ایل او کے کنونشن C-190کی توثیق کی جائے۔

25. ریاست کو تمام مزدوروں کی آزادانہ نقل و حرکت کے حق کا تحفظ کرنا چاہیے اور یقینی بنانا چاہئے کہ سکیورٹی کے نام پر اقدامات کی وجہ سے یہ حق متاثر نہ ہو۔

26. معذوری کا شکار افراد کے لیے مختص کیے گئے پانچ فیصد کوٹہ پر عمل درآمد کیا جائے نیز اس کا نجی اداروں پر بھی اطلاق کیا جائے۔

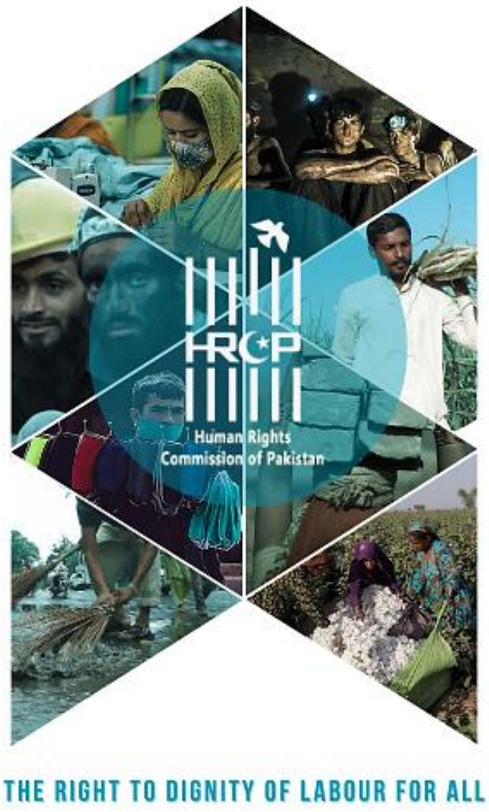

National Conference

Protecting the Right to Dignity of Labour and Decent Work for All

25 June 2023

Karachi

Charter of demands

We, the participants of the Human Rights Commission of Pakistan's national conference on the right to dignity of labour and decent work for all, believe that:

1. All forms of labour must be honoured as dignified work, free of social stigma.
2. Social welfare and protection must be seen as a universal citizenship-based entitlement rather than a means-tested or work-based privilege.
3. Rather than a minimum wage, all workers should be entitled to a living wage, based on a decent and dignified life.
4. Labour relations and the right to collective bargaining should be free of barriers around religion, caste, gender and ethnicity.

We present the following demands necessary to meet the minimum needs of workers across Pakistan:

1. Discontinue the federal government's practice of unilaterally announcing wages. Instead, empower wage boards and shift their mandate from assessing a minimum wage to a living wage.
2. Increase access to welfare schemes for healthcare, sanitation, education and skills training for all vulnerable labour groups and their families, particularly fisherfolk, miners, sanitation workers, landless peasants and small farmers, domestic and home-based workers, and gig workers.
3. Revive the tradition of tripartite conferences at the provincial level and engage with social grassroots movements.
4. Revise skills and technical education programs and mainstream informal apprenticeship networks with public support and expert guidance.
5. Extend social protection and other labour welfare services to account for workers' vulnerability to natural disasters and conflict.
6. Provide for health risk allowances, social security and EOBI benefits regardless of workers' contractual status. Ensure that these benefits, including the Workers' Welfare Fund, are independent of government control.
7. Set the minimum pension at PKR 25,000.
8. Consider the work and value of local fisherfolk communities when working on town planning and coastal development programmes.
9. Include farm workers' voices in public policy debates on rural development, poverty reduction and labour rights protection initiatives.
10. Give proportional representation to agricultural, industrial and services sector workers in the local, provincial and federal governments.
11. Bring agricultural workers within the ambit of existing laws on international labour rights standards of conditions of work and employment.
12. Establish legislative and institutional arrangements to protect vulnerable workers, mitigate discrimination against women, eliminate child and bonded labour, and prevent and provide protection against occupational accidents and diseases.
13. Protect women agricultural workers' rights, such as their right to inherit and own property and their right to equitable ownership of income and assets.

14. Establish effective mechanisms for workers to lodge complaints regarding safety violations and their rights as workers without fear of retaliation and conduct impartial and effective investigations into complaints by workers.
15. Increase the frequency of workplace and site inspections, invest in training inspectors, and pursue cases of violation in the courts.
16. Enforce regulations concerning provision of protective personal equipment and safety training for workers in hazardous occupations, including mining and sanitation work.
17. Impose penalties on mine owners and contractors who employ child labour in mines.
18. Promote formal employment opportunities across factories through training, education and legal aid to informal workers.
19. Make labour laws and codes available widely in Urdu and regional languages and through training workshops and seminars to improve awareness of labour rights among both employers and employees.
20. Document labour surveys and census data to support policymaking.
21. Criminalise attempts by employers to prevent workers from exercising their right to form trade unions.
22. Enforce environmental regulations to prevent encroachment onto freshwater lakes and the dumping of industrial and municipal effluents into water bodies.
23. Enforce the ban on illegal nets and trawling to protect fisherfolk's right to livelihood.
24. Ratify ILO Convention 176 on the safety and health of miners and ILO Convention C-190 on eliminating harassment at the workplace.
25. Protect workers' right to freedom of movement and ensure that this right is not affected by securitisation and the presence of check-posts, especially in Makran.
26. Extend the implementation of the 5 percent quota reserved for persons with disabilities at private institutions as well.